95029-ویڈیو اور آڈیو فائل ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ویب سائٹ تیار کرنے کا حکم

سوال

میں نیٹ پر تصاویر اور فائل ڈاؤن لوڈ کرنے والی ویب سائٹ بنانا چاہتا ہوں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے :

تصاویر اور فائل ڈاؤن لوڈ کرنے والا حصہ :

اس میں یہ سہولت ہی کہ آپ اپنے کمپیوٹر سے انٹرنیٹ پر تصاویر اور فائل بھیج سکتے ہیں، اور اس کے لنک بنا سکتے ہیں، تاکہ آپ مجالس میں شریکت کر سکیں، یا پھر جسے چاہیں بغیر اکاؤنٹ بنائے سہولت کے ساتھ بھیج سکیں، یعنی سروس فری ہوگی.

لیکن مشکل یہ ہے کہ اس سروس سے مستفید ہونے والوں میں بعض ایسے افراد بھی ہوسکتے ہیں جو تصاویر یا ایسی فائلیں لوڈ کریں جن میں شریعت کے مخالف ہوں (مثلا عورتوں کی تصاویر، اور اسی طرح بے حیائی اور فحاشی پر مشتمل فلمیں، اور گانے و موسیقی، اور سینمائی فلمیں یا پھر چھوٹی فلمیں، گندی اور بے ہودہ اشیاء وغیرہ دوسری تصاویر اور مخالف شرعی فاعلیں).

اس لیے کے لیے ویب سائٹ کی نگرانی مستقل طور پر نہیں ہوگی میرا سوال یہ ہے کہ :

اس ویب سائٹ کا حکم کیا ہوگا، اور کیا جو مخالف شریعت فائل بھی ہماری ویب سائٹ کے ذریعہ ہوگی اس کا گناہ ہم پر ہوگا ؟

اور کیا ہمارا یہ کام فحاشی پھیلانے، اور گناہ و معصیت میں تعاون کے زمرے میں آئیگا ؟

اور صرف تصاویر لوڈ کرنے والی ویب سائٹ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے یہ ویب سائٹ کھولی جائز نہیں، کیونکہ یہ دوسری ویب سائٹ میں معاصی پھیلانے کا سبب ہوگا، اور آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ جو چاہے گانے، یا حرام چیز، یا حرام تصویر بہت آسانی سے لوڈ کر دے گا، اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ یہ خاص کر تصاویر کے لیے ہو یا کہ تصاویر اور آڈیو اور ویڈیو پر مشتمل ہو.

اور آپ اس ویب سائٹ کے ذریعہ حرام اشیاء نشر کرنے والوں کا تعاون کریں گے، اور یہ اس تعاون میں شامل ہوتا ہے جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب عزیز میں حرام کیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.المائدۃ (2).

اور ہر برائی اور گناہ جو بھی آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ پھیلے گا اس میں آپ کا حصہ بھی شامل ہوگا، اور اگر آپ کی ویب سائٹ بعد میں بند بھی ہوجاتی ہے تو اس حرام اشیاء کا پھیلاؤ کسی حد پر جا کر رکے گا نہیں، کیونکہ وہ آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ لوڈ ہو چکا ہے، اور پھر وہ دوسری ویب سائٹوں کے ذریعہ پھیلتا ہی رہے گا، جس کا معنی یہ ہوا کہ جب بھی کسی نے وہ فائل دیکھی یا سنی جو آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ لوڈ کی گئی تھی تو یہ گناہ مسلسل چلتا رہے گا، بلکہ آپ کی موت کے بعد بھی آپ کی قبر میں آپ کو اس کا گناہ پہنچتا رہے گا.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی کسی کو ہدایت کی طرف بلایا تو اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی اسے بھی ثواب حاصل ہوگا، ان کے اجر میں کسی بھی قسم کی کمی نہیں کی جائیگی، اور جس نے بھی کسی گمراہی کی دعوت دی تو اس پر بھی اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا اس پر عمل کرنے والے کو ہوگا، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

اور جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کیا، تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا، تو اس کے لیے عمل کرنے والے جتنا اجرو ثواب لکھا جائیگا، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی، اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا اس کے لیے اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی گناہ لکھا جائیگا، اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1017).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ دونوں حدیثیں اچھے امور جاری کرنے کے استحباب، اور برے کام جاری کرنے کی حرمت پر صریحا دلالت کرتی ہیں، اور یہ کہ جو شخص بھی اچھا کام شروع کریگا اسے قیامت تک اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجرو ثواب ملے گا، اور جس نے بھی برا کام شروع کیا تو اس پر جو بھی عمل کریگا اسکا گناہ اسے بھی قیامت تک ملتا رہے گا، اور جس نے بھی کسی شخص کو ہدایت کی طرف بلایا تو اس شخص کو اس کے پیچھے چلنے والوں کا بھی اجر ملے گا، یا پھر کسی نے گمراہی کی دعوت دی تو تو اسے اس گمراہی پر چلنے والوں کا گناہ حاصل ہوگا، چاہے وہ ہدایت و گمراہی اس شخص نے خود شروع کی ہو، یا وہ اس سے قبل ہی تھی، اور چاہے وہ کسی علم کی تعلیم ہو، یا عبادت، یا ادب وغیرہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :

"تو اس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا رہا"

اس کا معنی یہ ہے کہ : اگر اس نے وہ کام شروع کیا چاہے وہ کام اسکی زندگی میں ہو یا اس کے موت کے بعد.

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (16/226–227).

ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی کسی خیر و بھلائی کی راہنمائی کی تو اسے بھی اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی اجر ملے گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1893).

اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"خیر و بھلائی کی راہنمائی کرنے والا اس پر عمل کرنے والے جیسا ہی ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2670) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اسی طرح یہ مقولہ بھی ہے کہ :

"جس نے کسی شر وبرائی کی راہنمائی کی تو اس پر عمل کرنے والے کا گناہ بھی اس کے ذمہ ہے"

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جس نے اس معنیٰ پر غور وفکر کیا اوراسے توفیق نصیب ہوئی تو اس کی ہمت تعلیم کی طرف جائیگی، اوروہ علم پھیلانے کی رغبت رکھے گا تا کہ اس کی زندگی اوراس کی موت کے بعد ہمیشہ اس کا اجروثواب بڑھتا رہے، اوروہ بدعات، ٹیکس وغیرہ جیسے ظلم کی ایجاد سے اجتناب کریگا؛ کیونکہ مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق اس کی برائیوں میں بھی اس وقت اضافہ ہوتا رہے گا جب تک اس پر عمل ہوتا رہے، اوراسے خیر وبھلائی کی طرف راہنمائی کرنے کی سعادت، اور برائی وشر کی طرف راہنمائی کرنے کی شقاوت وبدبختی کا علم ہوگا"

دیکھیں : فیض القدیر (127/6).

اوراس طرح کی ویب سائٹ کے مالک ویب سائٹ کے ذریعہ کوئی چیز لوڈ کرنے والے سے جو یہ عہد لیتے ہیں کہ یہ مادہ کسی کے لیے نقصان دہ، یا پھر معصیت نہ ہو، تو یہ عہد لینا کافی نہیں، اوراس سے ویب سائٹ کا مالک بری نہیں ہوسکتا؛ کیونکہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے اکثر لوگ غیر مسلم ہوتے ہیں، یا پھر فاسق وفاجر قسم کے افراد، جو کسی بھی عہد کا التزام نہیں کرتے.

ہم آپ کی راہنمائی ایک ایسے طریقہ کی طرف کرتے ہیں جس سے آپ اپنی دینا کا فائدہ حاصل کرسکتے ہیں، (اگر آپ چاہیں) اور آپ اپنی آخرت کا بھی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں، وہ یہ کہ جس ویب سائٹ کے متعلق آپ دریافت کررہے ہیں آپ اسے اسلامی مضامین اور مواد لوڈ کرنے کے لیے مخصوص کردیں، اور یہ چیز آپ سے ویب سائٹ کی مسلسل نگرانی کا تقاضا کرتی ہے، اور یہ مواد لوڈ کرنے سے قبل آپ کے پاس پہنچے گا، تو آپ اس کا مطالعہ کریں اور دیکھیں، اگر آپ دیکھیں کہ یہ شریعت کے موافق ہے، اور خیر وبھلائی کی راہنمائی کرتا ہے، اور شر سے بچاتا ہے تو آپ اسے لوڈ کرنے کی اجازت دے دیں، ہمارے خیال میں یہ چیز فنی طور پر کوئی مشکل نہیں، صرف اس کے لیے بیداری اور نگرانی کی ضرورت ہے اس میں آنے والے وہ مضامین اور مواد جن کا حکم آپ پر مخفی رہے اس پر حکم لگانے کے لیے آپ علماء وطلبا سے تعاون لے سکتے ہیں، اور آپ کو یہ حق ہے کہ آپ اس میں مسلمانوں کو ہونے والے عظیم فائدہ کا تصور کریں اور آپ کو حاصل ہونے والے اجر عظیم کا بھی سوچیں، اور یہ صدقہ جاریہ ہوگا، اور وہ علم ہوگا جو آپ کی موت کے بعد بھی آپ کو فائدہ دیتا رہے گا.

اوراسمیں کوئی مانع نہیں کہ آپ کی یہ ویب سائٹ آڈیو اور ویڈیو تقاریر اور کتابوں پر مشتمل ہو، لیکن آپ اس میں وہ نظمیں اور ترانے نہ رکھیں جس میں دف یا موسیقی کے آلات استعمال ہوئے ہوں، اوراسی طرح عورتوں کی تصاویر نشر کرنے سے اجتناب کریں، اور بدعتی اور گمراہ قسم کی کتابوں کو بھی نشر نہ کریں.

واللہ اعلم.